BABUL

سنی آرٹ پروڈکشن کا نرالا شاہکار

v. good

بابل

گانے والا سٹوری

قیمت ایک آنہ ار

ملنے کا پتہ

مکتبہ تقدیس حسین بجنوری

رتن اینڈ کو دریبہ کلاں دہلی

خلاصہ

بابو رام داس کا اکلوتا
لڑکا اشوک جب یو شاسٹر بن کر مدھوبن میں آیا تو سب نے
سب سے پہلے اُس کا سواگت کیا وہ تھی بیلا بوڑھے یوسین کی
الھڑ اور چنچل لڑکی بیلا کی شوخی و شرارت نے پہلے تو اشوک کو
بہت خفا کیا لیکن تھوڑے ہی دنوں کے بعد اس نے قیاس کیا کہ
بیلا جتنی چنچل اور نٹ کھٹ ہے۔ اُتنی ہی سیدھی سادھی ہے۔
بیلا کی سادگی اشوک کو بہت پسند آئی اور وہ اس کی طرف
کھنچنے لگا۔ اور اس کشش میں قدرتی دلچسپی تھی۔ لیکن الھڑ بیلا
ان گہرائیوں کو نہ سمجھ سکی۔ اور آہستہ آہستہ غلط فہمیوں کا شکار ہو گئی
ان ہی دنوں میں مدھوبن میں سب سے بڑے زمیندار کی خوبصورت
لڑکی اوشا اور اشوک کا سامنا ہوا۔ اوشا نے اشوک کو کئی بار صرف
اشوک سمجھ کر بُری طرح جھڑک دیا (پردہ پر دیکھیں)

گانے

نمبر ۱

بیلا۔ کورس۔

دھڑکے میرا دل۔ مجھکو جوانی رام قسم نہ بھائے۔ بچپن یاد آئے
رم جھم رم جھم آئی ہے ساون کی رت البیلی
بادل گرجے بجلی چمکے کیسے رہوں اکیلی۔

کون ہے بالم بن دل کی بات کہی نہ جائے
بچپن یاد آ گئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک تو ٹھنڈی ہوا چلے ۔ اور دل کھائے ہچکولے
دوجے منڈیر پر کاگا بولے ۔ اس سے میرا من ڈولے
بن بن جاؤں تھک کر جو پی کا سندیسہ لا گئے ۔ بچپن یاد آئے
نمبر (۲) پنچھی بن میں پیا پیا گانے لگا ۔
سکھی ہاتھوں سے دل میرا جانے لگا ۔
سُن پائل کی دھن میرا دھڑکے ہے جی
لے نینا کسی سے ہوئی میں باوری
مزا جینے کا اب مجھے آنے لگا ۔ پنچھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گئی میں تن من ہار کے ایسی نظر ۔ دل دے کے رہی نہ مجھے اپنی خبر
میرا مکھڑا سا جیا ہی کھانے لگا ۔ پنچھی
نمبر (۳) اشوک کمار ۔

طلعت محمود

حسن والوں کو نہ دل دو یہ مٹا دیتے ہیں
زندگی بھر کے لیے روگ لگا دیتے ہیں ۔
خوب کرتے ہیں یہ بیمار محبت کا علاج
درد بڑھتا ہی رہے ایسی دوا دیتے ہیں
نمبر (۴) اشوک کمار ۔ اور او شا ۔
ملتے ہی آنکھیں دل ہوا دیوانہ کسی کا
افسانہ بن گیا میرا افسانہ کسی کا
پوچھو نہ محبت کا اثر ہائے نہ پوچھو

دم بھر میں کوئی ہو گیا پروانہ کسی کا
ہنستے ہی نہ آجائیں کہیں آنکھوں میں آنسو
بھرتے ہی چھلک جائے نہ پیمانہ کسی کا

نمبر (۵) بیلا۔ نگن مورے من کی بلم نہیں جانے۔ بلم نہیں جانے
سجن نہیں جانے نگن مورے تن کی
لاج کی ماری میں تو منھ سے نہ بولوں۔ منھ سے نہ بولوں
بھید کسی سے کبھی دل کے نہ کھولوں۔ دل کے نہ کھولوں
ٹھیس جیا پہ لاگے چھپ چھپ رو لوں۔ چھپ چھپ رو لوں۔
تڑپن برہن کی بلم نہیں جانے۔ بلم نہیں جانے۔
سجن نہیں جانے لگن مورے من کی۔
ڈوب نہ جائیں کہیں آشا کے تارے۔ آشا کے تارے
من تو لاگے چلے سیاں ہمارے۔ سیاں ہمارے
نیہاں لگائے گئے سوتن دوارے۔ سوتن دوارے
قدر زدھن کی بلم نہیں جانے۔ بلم نہیں جانے۔
سجن نہیں جانے لگن مورے من کی

نمبر ۶

بیلا

جادو بھرے نینوں میں ڈولے جیا تیری قسم
دل ہے ترا دیوانہ بھولے پیا تیری قسم
میں ساون تو گھٹا تیری میری پریت ہے
جو دھن پپیہا گائے وہ ہی ترا گیت ہے

میں نے دل دے کے جیت لیا ہے تیری قسم ۔ جادو بھرے
ہاتھوں میں ہاتھ رہے ساتھ نہیں چھوڑ دینا
کوئی نہیں اس دل میں تیرے سوا تیری قسم
جادو بھرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نمبر ۷ :- اوشا اور اشوک

ندی کنارے ساتھ ہمارے شام سہانی آئی
چاندی کی رتھ پر بیٹھ کر جھلمل رات کی رانی آئی
نئے زمانے نئے ترانے لے کے جوانی آئی
سن سن جسکو ناچ اٹھے من ایسی کہانی آئی
دھرتی پر آکاش نیچے ۔ جب تک دل کا چمن آباد رہیگا ۔
ڈھلتا سورج دھوپ سنہری آج کا سورج یاد رہیگا
رت یہ رنگیلی پیار کی ساجن بن کے نشانی آئی
اوشا ۔ ۔ ۔ نمبر ۸

نہ سوچا تھا یہ دل لگانے سے پہلے
کہ ٹوٹیگا دل مسکرانے سے پہلے ۔
امیدوں کا سورج نہ چمکا نہ ڈوبا
گہن پڑ گیا جگمگانے سے پہلے
اگر غم اٹھانا تھا قسمت میں اپنی
خوشی کیوں ملی غم اٹھانے سے پہلے
کہو بجلیوں سے نہ دلکو جلائیں
بجھے کیونکر یں گھر جلانے سے پہلے

نمبر ۹ :- اوشا :- ہوئے مجبور ہم اور دل محبت کرتے چھپتا گیا

خوشی کو لوٹ کر میری تباؤ تم نے کیا پایا۔
کسی کے دل میں رہنا تھا تو میرے دل میں کیوں آئے
بسالی تھی کوئی محفل تو اس محفل میں کیوں آئے۔
میرا دل لیکے میرے ارمانوں کو ٹھکرا دیا تم نے
سہارا دے کے آنکھیں پھیر لیں یہ کیا کیا تم نے۔
خبر کیا تھی کہ ارمانوں پہ تم بجلی گراؤ گے۔
میری ہنستی ہوئی آنکھوں کو تم رونا سکھاؤ گے
کسی کے دل میں ....
بیلا :۔ تمہارے گیت گاتی تھی میں ہر دم ہو کے دیوانی
میرے دل کی مگر آواز تم نے بھی نہ پہچانی
کسی کے دل میں ....

نمبر ۱۰

اوشا :۔ دنیا بدل گئی میری دنیا بدل گئی۔
ٹکڑے ہوئے جگر کے چھری دل پہ چل گئی۔
اشوک :۔ دنیا بدل گئی میری دنیا بدل گئی۔
ایسی ہوا چلی کے خوشی غم میں ڈھل گئی۔
اوشا :۔ دل خاک ہو گیا پہ کسی کو خبر نہیں
سب یہ سمجھ رہے ہیں تمنا نکل گئی۔
اشوک :۔ برباد ہو گیا میری امید کا چمن
جس شاخ پر کیا تھا بسیرا وہ جل گئی

نمبر ۱۱ ۔ خوشی کے ساتھ دنیا میں ہزاروں غم بھی ہوتے ہیں
جہاں بجتی ہے شہنائی وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں
میرا جیون ساتھی بچھڑ گیا ۔ لو ختم کہانی ہو گئی
قسمت نے کیا یہ دل پہ ستم دو پیار ہنسنے والے مل نہ سکے
کہنے کو بہار آئی بھی مگر دو پھول خوشی کے کھل نہ سکے
ارمانوں کا گلشن اجڑ گیا ۔ برباد جوانی ہو گئی
میرا جیون ساتھی ....
دل دے کے یہاں سب ہار گئے دنیا میں کسی کی جیت کہاں
ہونٹوں پہ ہیں شکوے قسمت کے ۔ وہ پیار بھرے اب گیت کہاں
جب کھیت ہی دل کا اجڑ گیا ہر بات پرانی ہو گئی
میرا جیون ساتھی ۔
نمبر ۱۲ ۔ سہاگ چھوڑا بابل کا گھر موہے پی کے نگر آج جانا پڑا
ہو آج جانا پڑا ۔
یاد میکے کی دل سے بھلا کر چلی، پریت ساجن کی من میں بسا کر چلی
یاد کر کے یہ گھر روئیں آنکھیں مگر ۔ مسکرانا پڑا ۔
ہو آج جانا پڑا ۔ بن الفت کا گہنا میں دلہن بنی ۔
ڈولا آیا پیا کا سکھی میں چلی
یہ تھا جھوٹا نگر اس لئے چھوڑ کر موہے جانا پڑا
آج جانا پڑا ۔ ....
ختم شد ۔ (کمتیہ امیر حسین بجنوری)

ٹیلرنگ ٹیچر عرف استاد درزیان

جسکو ایک ماہر ٹیلرنگ کالج کے پرنسپل نے اپنے پچیس سالہ تجربہ کے بعد آسان اردو زبان میں تصنیف کیا ہے۔ جس کے اندر کوٹ۔ قمیص۔ واسکٹ۔ پتلون۔ شیروانی۔ پاجامہ۔ اچکن۔ جمپر۔ فراک وغیرہ تمام فیشن ایبل کپڑوں کا کاٹنا اور سینا ایسے آسان طریقے سے بتلایا گیا ہے۔ کہ ایک معمولی پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ جو لوگ برسوں استادوں کی جوتیاں سیدھی کرنے اور ملیں بھرتے بھرتے تنگ آگئے تھے اس کتاب کے ذریعہ چند دنوں میں کام سیکھ کر روپیہ کمانے لگے۔ اگر آپکو اس فن سے ذرا بھی دلچسپی ہے تو کم از کم ضرور اپنے پاس رکھئے قیمت محض نام کی غرض سے صرف دو روپے۔
محصول ڈاک معاف

فیشن بک

درزی کے کام میں چار چاند لگا دینے والی یہ فیشن بک اپنی شان کی نرالی کتاب ہے۔ اس میں مینز ویئر۔ شلوار۔ کوٹ۔ قمیص۔ پتلون۔ بش شرٹ وغیرہ تمام جدید فیشن کے نمونے آرٹ پیپر پر ہاف ٹون بلاک سے چھپوائے گئے ہیں۔ اور گراہک بھی من مانا کپڑا سلوا لیتا ہے اس کا ہر دوکاندار کے پاس رہنا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اعلیٰ پریس دہلی)